

تحفة الصَّرف

اوّل



مولانا سراج الدین ندوی

مباحث

مطالعہ جناب

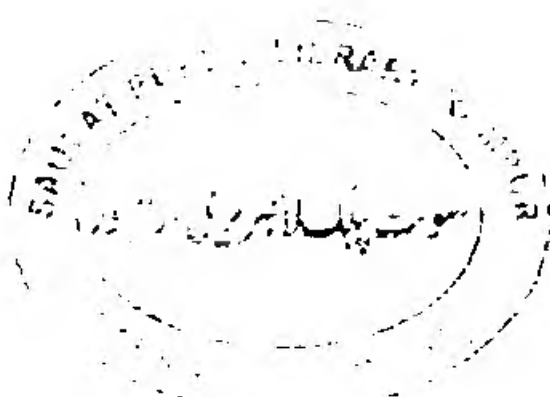
مذہب و عقائد کے بارے میں

تذکرہ

تحفۃ الصرف

حصہ اول

مولانا سراج الدین ندوی



مرکز مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۵

مطبوعات بیومن ویلفیئر سٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۷۰۷
© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

تختہ-الصرف حصہ اول	:	نام کتاب
مولانا سراج الدین ندوی	:	مصنف
۶۴	:	صفحات
	:	اشاعت
جنوری ۲۰۱۹ء	:	ستر ہواں ایڈیشن
۲۱۰۰	:	تعداد
۳۲/- روپے	:	قیمت
مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز	:	ناشر
ڈی ۷۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ مگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵	:	
فون: ۲۶۹۸۴۳۳۷، ۲۶۹۸۱۶۵۲	:	
E-mail: mmipublishers@gmail.com	:	
E-mail: info@mmipublishers.net	:	
Website: www.mmipublishers.net	:	
ایچ۔ ایس۔ پرنٹرز، ٹروینیکا سی۔ یو پی	:	مطبوعہ

ISBN 81-8088-677-8

TOHFATUSSARF-I (Urdu)
By: Maulana Sirajuddin Nadvi
Pages: 64
Price: ₹ 32.00

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

احمد شد و الصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ سیدنا محمد علی آلہ وصحبہ۔ اما بعد :
 زیر نظر کتاب صرف و نحو کے موضوع پر درسی اسلوب اور سہل انداز کی ایک اچھی
 کتاب ہے۔ یہ مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے اپنے پندرہ سالہ تدریسی تجربہ
 کے بعد تدریسی ضرورت کے پیش نظر تیار کی ہے۔

مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تعلیم حاصل کی۔
 وہ زمانہ طالب علمی میں محنتی، ذہی استعداد طالب علم رہے۔ پھر ان کو تدریس کی
 مشغولیت حاصل ہوئی، وہ ضلع سہارنپور کی ایک عربی اسلامی درس گاہ میں برسوں
 تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ پھر کئی سال رام پور کی مرکزی درس گاہ اسلامی میں
 عربی علوم و فنون کی تدریس میں مشغول رہے (آج کل جامعۃ الفیصل
 تاجپور ضلع بجنور میں بحیثیت ناظم خدمت دین میں مصروف ہیں) میں ان کو ان کی طالب علمی
 کے دور سے جانتا ہوں۔ پھر ان کی مدرسے کے دور میں بھی ان سے وقتاً فوقتاً ملاقات ہوتی
 رہی۔ تدریسی کام سے ان کی توجہ و دل چسپی کا بھروسہ برابر علم ہوتا رہا۔ انھوں نے اپنے تدریسی
 مشغلہ کے دوران یہ محسوس کیا کہ موجودہ طالبان علم دین و غربیت کے ابتدائی مرحلہ کے
 لیے اردو میں صرف و نحو کی ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جس میں مضامین کو پیش
 کرنے کے لیے تدریجی مراحل کا خیال رکھا گیا ہو۔ تدریجی مراحل کا انداز یہ رکھا ہے کہ
 موضوع کو تین مرحلہ میں پیش کیا جائے۔ پہلے مرحلہ میں صرف سادہ مضامین کو ابتدائی

انداز میں ذکر کیا جائے۔ دوسرے مرحلہ میں کسی حد تک تفصیل کا طریقہ اختیار کیا جائے اور ضروری جزئیات کا تذکرہ بھی ہو۔ اور تیسرے مرحلہ میں مزید تفصیل اختیار کی جائے۔ اس میں وہ کمی بھی پوری کر دی جائے جو گزشتہ دو مرحلوں میں رہ گئی ہو۔ اس طریقے کی طرت دراصل فلسفہ، تاریخ اور علوم و فنون کے قدیم ماہر و مفکر علامہ عبدالرحمن ابن خازن نے اپنی تاریخ کے عظیم مقدمہ میں خصوصاً توجہ دالیائی ہے۔ مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے چونکہ علامہ ابن خلدون کی یہ رائے پڑھی اور سمجھی ہے لہذا یہ تعجب کی بات نہ تھی کہ وہ اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے اپنی اس دینی کتاب میں جدید طریقہ تعلیم کا لحاظ رکھتے ہوئے اسباق و اعمالی مشقیں بھی کرائی ہیں اور سوال و جواب کے طریقے سے ان کو پختہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلوب بیان آسان اور رواں اختیار کیا ہے۔

ان سب باتوں کا لحاظ کرنے کے بعد یہ کتاب بہت مناسب اور مفید انداز کی کتاب بن گئی ہے، جو تدریسی مقصد کے لیے ان شاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ میں دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مولوی سراج الدین ندوی صاحب کی اس کوشش کو بہت مفید و کارآمد بنائے اور ان کو ان کی محنت کی بہتر سے بہتر جزا عطا کرے۔ (آمین)

محمد الرابع حسنی ندوی

صدر شعبہ عربی دارالعلوم تدریج العلماء کھنؤ

۱۰/۱/۱۴۰۹ھ

مقدمہ

مولانا سراج الدین صاحب ندوی نے عربی صرف و نحو کے موضوع پر جو کتابیں مرتب کی ہیں، امید ہے کہ طلبہ اور عام شائقین سمجھی کے لیے نہایت مفید ثابت ہوں گی۔ مولانا کو طلبہ کی مشکلات، کابجوبی اندازہ ہے۔ ان مشکلات کو رفع کرنے کی انھوں نے کامیاب کوشش کی ہے۔

اس سے پہلے بھی صرف و نحو کے موضوع پر اہل قلم نے کتابیں لکھی ہیں، لیکن ان کتابوں میں بعض ایسے نقائص پائے جاتے ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مثال کے طور پر زبان و ادب کی طرح گرامر کی تعلیم میں بھی ترتیب و تدریج کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ بالعموم اس کا لحاظ بہت کم رکھا جاسکتا ہے۔ مشق و تمرین سے متعلق چیزوں میں بھی بہت سی قابل اصلاح چیزیں نظر آتی ہیں۔ مولانا موصوف نے اس کی پوری کوشش کی ہے کہ ان کی مرتب کردہ صرف و نحو کی کتابیں اس طرح کے نقائص سے پاک ہوں۔ امید ہے کہ مرکزی مکتبہ اسلامی صرف و نحو کی ان کتابوں کو شائع کر کے ایک بڑی ضرورت کو پوری کرے گا۔

محمد فاروق خاں

فہرست

۳۶	فعل مضارع کی مختلف صورتیں سبق (۱۱)	۷	سبق (۱)	اصطلاحات
۳۸	فعل مضارع معروف منفی سبق (۱۲)	۹	سبق (۲)	فعل کی قسمیں
۴۱	فعل مضارع مجہول سبق (۱۳)	۱۱	سبق (۳)	فعل ماضی
۴۳	فعل مضارع مجہول منفی سبق (۱۴)	۱۲	سبق (۴)	فعل ماضی کی مختلف صورتیں
۴۷	فعل امر سبق (۱۵)	۱۷	سبق (۵)	مثبت و منفی
۵۱	فعل نہی سبق (۱۶)	۲۰	سبق (۶)	فعل ماضی مجہول
۵۳	اسم فاعل سبق (۱۷)	۲۳	سبق (۷)	فعل ماضی مجہول منفی
۵۶	اسم مفعول سبق (۱۸)	۲۷	سبق (۸)	فعل لازم و فعل متعدی
۵۸	اسم ظرف و اسم آلہ سبق (۱۹)	۲۹	سبق (۹)	فعل مضارع
۶۱	اسم مبالغہ و اسم تفضیل سبق (۲۰)	۳۳	سبق (۱۰)	فعل مضارع کی شناخت

سبق (۱)

اصطلاحات

- حرکت :- زبر، زیر، پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
- متحرک :- وہ حرف ہے جس پر حرکت (زبر یا زیر یا پیش) ہو جیسے ب۔ ساکن :- وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو جیسے "ن" میں "ل"۔
- ضمہ :- پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
- مضموم :- وہ حرف جس پر ضمہ (پیش) ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں ب۔ و مضموم ہیں۔
- فتحہ :- زبر کو کہتے ہیں۔ جیسے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
- مفتوح :- وہ حرف جس پر فتح (زبر) ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں ب۔ و ل مفتوح ہیں۔
- کسرہ :- زیر کو کہتے ہیں جیسے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
- مکسور :- وہ حرف جس پر زیر (کسرہ) ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں ب، و ل مکسور ہیں۔
- تنوین :- دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
- تشدید :- ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا۔ جیسے "بٹ" میں "ٹ" پر تشدید ہے۔
- مشدد :- وہ لفظ ہے جس پر تشدید ہو جیسے "بٹ" میں "ٹ" مشدد ہے۔

واحد :- ایک کو کہتے ہیں۔

مثنیٰ یا تثنیہ :- دو کو کہتے ہیں۔

جمع :- دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

غائب :- اسے کہتے ہیں جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو یا اس سے بات نہ کی جائے۔

مخاطب :- (حاضر) اسے کہتے ہیں جس سے بات کی جائے۔

متکلم :- بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

تمرین ۱

درج ذیل الفاظ میں ساکن اور متحرک حروف پہچانئے۔

الْقَلَمُ - هَلْ - بَرْدٌ - مَنْ - أَنْتَ - مَسْلِمٌ - الْعِلْمُ -

مَسْجِدٌ - مَدْرَسَةٌ - سَلٌ -

تمرین ۲

درج ذیل الفاظ میں، مضموم، مفتوح اور مکسور حروف پہچانئے۔

رَجُلٌ - كِتَابٌ - دُرُوسٌ - عِدَّتٌ - قَلَمٌ - لَعِبٌ -

خُلُقٌ - قَرِيبٌ - صِغَارٌ -

تمرین ۳

درج ذیل میں مشدود حروف پہچانئے۔

صَفٌّ - عَرَابِيٌّ - طَيْبٌ - كَرَّاسَةٌ - الشَّيْءُ - أَيَّامٌ - شَرٌّ -

رَبٌّ - جَنَّةٌ - حَقٌّ -

سبق (۲)

فعل کی قسمیں

تختہ النخویں آپ پڑھ چکے ہیں کہ با معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور کلمہ کی تین قسمیں ہیں

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف ۔

۱۔ اسم :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے

۲۔ فعل :- وہ کلمہ ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس میں تینوں

زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) لَفِعَلٌ (وہ کرتا ہے یا

کرے گا) اِفْعَلٌ (تو کر)

۳۔ حرف :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی خود بتائے بلکہ اپنے معنی بتانے کے لئے اسے اسم یا فعل کی ضرورت ہو۔

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں ۔

(۱) فعل ماضی :- وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا

جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) نُصَبَ (وہ گیا)۔

(۲) فعل مضارع :- وہ فعل ہے جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا

جائے۔ جیسے لَفِعَلٌ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)

(۳) فعل امر :- وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اَفْعَلْ
(تو کر) اِذْهَبْ (تو جا)

تسریں

درج ذیل افعال میں ماضی، مضارع اور امر چھانٹئے۔

- | | |
|---------------------------------------|---|
| (۱) كَتَبَ (اس نے لکھا) | (۲) نَصَرَ (اس نے مدد کی) |
| (۳) يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا) | (۴) اقْرَأْ (تو پڑھ) |
| (۵) سَجَدَ (اس نے سجدہ کیا) | (۶) يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا) |
| (۷) قَرَأَ (اس نے پڑھا) | (۸) يَلْعَبُ (وہ کھیلتا ہے یا کھیلے گا) |
| (۹) اِفْتَمَرَ (تو کھول) | (۱۰) يَفْرَعُ (وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا) |

تسریں

- ۱۔ کلمہ کسے کہتے ہیں ؟
- ۲۔ کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں ؟
- ۳۔ فعل کسے کہتے ہیں ؟
- ۴۔ فعل کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی تعریف کرو اور مثال دو ؟

سبق (۳)

فعل ماضی

آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل ماضی گزشتہ زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے کو بتاتا ہے۔ فاعل (کام کرنے والے) کی مختلف حیثیتوں کی وجہ سے فعل کی شکل (صیغہ) بدلتی رہتی ہے۔ اسے گردان کہتے ہیں۔ فعل ماضی کی گردان تمام شکلوں (صیغوں) کے ساتھ بچے لکھی جاتی ہے۔ اسے زبانی یاد کرو اور صیغوں کے باہمی فرق کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لو تاکہ باقی افعال کو سمجھنے میں سہولت رہے۔

معانی	گردان	معنی	
اس ایک مرد نے کیا۔	فَعَلَ	واحد	مذکر
ان دو مردوں نے کیا۔	فَعَلَا	مثنیٰ	
ان سب مردوں نے کیا۔	فَعَلُوا	جمع	
اس ایک عورت نے کیا۔	فَعَلَتْ	واحد	مؤنث
ان دو عورتوں نے کیا۔	فَعَلْنَا	مثنیٰ	
ان سب عورتوں نے کیا۔	فَعَلْنَ	جمع	

معانی	گردان	صیغے		
تو ایک مرد نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ تم سب مردوں نے کیا۔	فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	مسا ضم
تو ایک عورت نے کیا۔ تم دونوں عورتوں نے کیا۔ تم سب عورتوں نے کیا۔	فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	
میں نے کیا ایک مرد یا ایک عورت، ہم دو مردوں یا عورتوں نے کیا، ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے کیا	فَعَلْتُ فَعَلْنَا	واحد مثنیٰ و جمع	مذکر و مؤنث	

تمرین ۱

درج ذیل افعال کے لیغے اور معانی بتاؤ۔

فَعَلْتَ . فَعَلْتُمْ . فَعَلْنَا . فَعَلْتَا . فَعَلْتُنَّ . فَعَلْتُ . فَعَلْنَا . فَعَلْتُمَا . فَعَلْتُنَّ . فَعَلْتُمْ . فَعَلْتُنَّ . فَعَلْتُمْ . فَعَلْتُنَّ . فَعَلْتُمْ . فَعَلْتُنَّ . فَعَلْتُمْ . فَعَلْتُنَّ .

تمرین ۲

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تو ایک عورت نے کیا۔ ان دونوں عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا۔ ان سب

عورتوں نے کیا۔ اس ایک مرد نے کیا۔ تم سب عورتوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے کیا۔ ہم دو مردوں نے کیا۔ ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تو ایک مرد نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ ہم دو عورتوں نے کیا۔

تمرین ۳

نیچے لکھی فعل ماضی کی گردان میں کچھ صیغے چھوڑے گئے ہیں ان صیغوں کو لکھ کر گردان پوری کرو۔

فَعَلَ - فَعَلَا فَعَلَتْ فَعَلْنَ - فَعَلْتِ
فَعَلْتُمْ فَعَلْتِنَّ فَعَلْتُ

تمرین ۴

جواب دو۔

- (۱) فعل ماضی کے کہتے ہیں ؟
- (۲) گردان کا کیا مطلب ہے ؟
- (۳) فعل ماضی کی گردان میں کتنے صیغے ہوتے ہیں ؟

سبق (۱۲)

فعل ماضی کی مختلف صورتیں

فعل ماضی کی گردن یا ذکر لینے کے بعد یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ماضی کے تمام افعال نہ گردنیں اسی طرح ہوں گی البتہ اس کا دھیان رہے کہ ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے مگر درمیانی حرف پر کبھی زبر ہوتا ہے۔ جیسے فَعَلَ عَبَدَ . سَجَدَ . نَصَرَ ، کبھی زیر ہوتا ہے جیسے فَعِلَ . شَرَبَ . سَمِعَ . عَمَّ کبھی پیش ہوتا ہے۔ جیسے فَعَّلَ ، فَوَّجَ ، كَوَّمْ . شَرَّفَ ۔

مختصراً یہ کہ فعل ماضی کے تین وزن آتے ہیں یعنی فعل ماضی تین طرح کا ہوتا ہے۔

(۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعَّلَ

ان سب کی گردنیں اسی طرح ہوں گی جیسا کہ آپ سبق ۱۱ میں پڑھ چکے ہیں البتہ دوسرے حرف کی حرکت کا آپ خیال رکھیں گے۔

تمرین

ماضی کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل افعال

سے ماضی کی پوری گردان لکھو۔ صیغے اور معانی تحریر کرو۔

فَوَّحَ (اُس نے کھولا) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا) نَصَرَ (اُس نے مدد کی) شَرِبَ
 (اُس نے پیا) سَمِعَ (اُس نے سنا) قَرَّبَ (وہ قریب ہوا) بَعَدَ (وہ دور ہوا) كَرُمَ
 (وہ بزرگ ہوا)

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے ماضی کی گردان کرو۔

دَخَلَ - فَهِمَ - جَلَسَ - شَرِبَ - عَبَدَ - كَتَبَ - عَظَّمَ - قَرَعَ - لَعِبَ - أَكَلَ.

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی تحریر کرو۔

دَخَلْتُمْ - فَهِمْتَ - جَلَسْنَا - عَبَدْنَا - كَتَبُوا - كَثُرْنَا - سَجَدْتُمْ - ضَرَبْنَا
 سَمِعْنَا - شَرِبْتُ - بَعَدْتُ - نَصَرْتُ - كَتَبْتُ - قَرَّبْتُمَا - فَتَحْتُ - عَلِمَا - شَرِبُوا
 أَكَلْتُمَا - خَلَقَ

تمرین ۳

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم سب مردوں نے پڑھا۔ ہم نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے سجدہ کیا۔ تم دو مرد

بیٹھے . میں نے سمجھا۔ ان سب مردوں نے کھایا۔ اس نے کھولا۔ تم دو عورتوں نے مدد کی۔ تم دو مردوں نے سنا۔ وہ ایک عورت کھیلی۔ تو ایک مرد نے جانا۔ ان دو مردوں نے پیا۔ تم سب مرد بزرگ ہوئے۔ اس ایک عورت نے سمجھا۔ تو ایک عورت نے لکھا۔ وہ دو عورتیں بیٹھیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا۔ میں نے پڑھا۔ ہم سب نے عبادت کی۔

تمرین ۵

جواب دو

- ۱ فعل ماضی کے کتنے وزن آتے ہیں ؟
- ۲ ماضی کے آخری حرف پر کیا حرکت ہوتی ہے ؟
- ۳ ماضی کے کس حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے ؟

سبق (۵)

مثبت و منفی

آپ نے ماضی کی گردان میں جو صیغے پڑھے ہیں ان سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ذَلَّ (وہ داخل ہوا) نَصَرَ (اس نے مدد کی) اس کو فعل ماضی مثبت کہتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ بتانا ہو کہ کام نہیں ہوا یا کسی نے کام نہیں کیا تو ماضی مثبت کے شروع میں مَا لگا دیجئے جیسے مَا دَخَلَ (وہ داخل نہیں ہوا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) جس فعل سے کام کا نہ ہونا سمجھا جائے اسے فعل منفی کہتے ہیں۔ اگر ماضی مثبت کو ماضی منفی بنانا ہو تو صیغہ کے شروع میں مَا لگا دیجئے۔ ماضی منفی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے تاکہ آپ آسانی سے ذہن نشین کر لیں۔

معنی	گردان	صیغہ
اس ایک مرد نے نہیں کیا۔	مَا فَعَلَ	واحد
ان دو مردوں نے نہیں کیا۔	مَا فَعَلَا	ثنی
ان سب مردوں نے نہیں کیا۔	مَا فَعَلُوا	جمع
اس ایک عورت نے نہیں کیا	مَا فَعَلَتْ	واحد
ان دو عورتوں نے نہیں کیا	مَا فَعَلَتَا	ثنی
ان سب عورتوں نے نہیں کیا	مَا فَعَلْنَ	جمع

خاتون

معنی	گردان	صیغہ		
تو ایک مرد نے نہیں کیا تم دو مردوں نے نہیں کیا تم سب مردوں نے نہیں کیا	مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	مفرد
تو ایک عورت نے نہیں کیا تم دونوں عورتوں نے نہیں کیا تم سب عورتوں نے نہیں کیا	مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	
میں نے نہیں کیا ایک مرد یا ایک عورت ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے نہیں کیا ہم سب مرد یا سب عورتوں نے نہیں کیا	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر و مؤنث	

تمرین

دَخَلَ. سَمِعَ. كَرَّمَ. نَصَرَ. فَهِمَ. كَثُرَ. سے فعل ماضی منفی کی گردان کرو۔
صیغے اور معانی بھی تحریر کرو!

تمرین

درج ذیل افعال کے صیغے بتاتے ہوئے ترجمہ کرو۔

مَا عَبَدْتُمْ. مَا نَصَرْنَا. مَا كَلَبُوا. مَا قَهَمْتُمْ. مَا عَبَيْتُمْ. مَا سَمِعَا

مَا كَلَّمْتُمْ. مَا جَلَسْنَا. مَا قَرَعْتُمَا. مَا أَكَلْتُمْ. مَا سَعَدْتُمْ. مَا سَجَدْنَا. مَا ذَهَبَ.

تمرین ۲

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

تم نے مرد نہیں کی ہم داخل نہیں ہوئے۔ ان دو مردوں نے نہیں لکھا۔
 اس ایک عورت نے نہیں سنا۔ ان سب عورتوں نے نہیں کھلایا۔ تم دونوں بٹھیں۔
 تو ایک مرد نے گمان کیا۔ ان سب مردوں نے سجدہ نہیں کیا۔ اس ایک مرد نے
 نہیں پڑھا۔ ان دو عورتوں نے نہیں سمجھا۔ تم سب عورتوں نے عبادت کی۔
 تو ایک بزرگ ہوئی۔ تم دونوں مرد قریب ہوئے۔ میں دور ہوا۔ ہم دونوں نے سجدہ کیا۔

تمرین ۳

درج ذیل افعال سے فعل ماضی مثبت اور فعل ماضی منفی کی گردان کرو۔

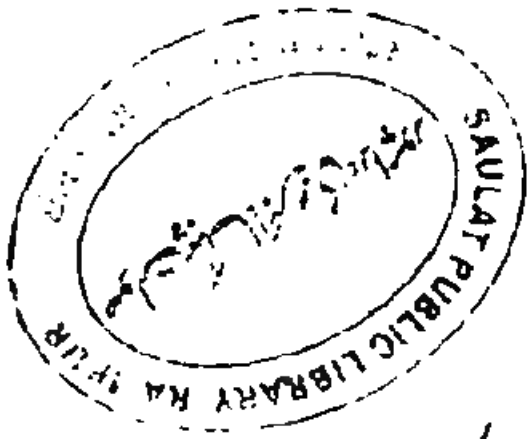
اور معنی بھی لکھو۔

طَلَبَ . جَعَلَ . خَلَقَ رَكِبَ حَمِدَ . حَسَنَ . كَبُرَ .

تمرین ۴

جواب دو۔

- ۱ فعل مثبت کے کہتے ہیں ؟
- ۲ فعل منفی کے کہتے ہیں ؟
- ۳ ماضی مثبت سے ماضی منفی کیسے بنایا جاتا ہے ؟



سبق (۶)

فعل ماضی مجہول

آپ جانتے ہیں کہ ہر فعل کا ایک فاعل ہوا کرتا ہے جس کے ذریعہ فعل وجود میں آتا ہے۔ جیسے سَجَدَ سَیِّدٌ (زید نے سجدہ کیا) اس میں سَجَدَ فعل اور سَیِّدٌ فاعل ہے کبھی ایسا بھی ہوا کرتا ہے کہ فعل اور فاعل سے مل کر بات پوری نہیں ہوتی جیسے ضَمَّ بَ سَیِّدٌ (زید نے مارا) سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس کو مارا معلوم ہوا کہ جس کو مارا گیا ہے اس کا تذکرہ کئے بغیر بات مکمل نہیں ہو رہی ہے۔ اس لئے اس شخص کا تذکرہ کر کے جملہ پورا کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے ضَمَّ بَ سَیِّدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا) جس شخص کے اوپر کام کا اثر واقع ہوتا ہے اسے مفعول بہ کہتے ہیں۔ اوپر کی مثال میں "خالداً" مفعول بہ ہے۔

اب معلوم ہوا کہ فعل کے ساتھ عموماً ایک فاعل اور ایک مفعول بہ لایا جاتا ہے جیسا کہ اوپر کی مثال سے واضح ہے لیکن اگر فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو مفعول بہ اس کی جگہ لے لیتا ہے اور اس وقت مفعول بہ کو نائب فاعل کہتے ہیں۔ جیسے ضَمَّ بَ سَیِّدٌ خَالِدًا (مارا گیا) یہاں مارنے والا معلوم نہیں ہے اس لئے خالد کو

فاعل کی جگہ لایا گیا۔ ایسی شکل میں فعل کی صورت تبدیل ہو جاتی ہے اور اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔ اس موقع پر آپ چند ضروری باتیں ذہن نشین کر لیں۔
(۱) فعل معروف :- وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو

جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)

(۲) فعل مجہول :- وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو۔ جیسے

ضَرَبَ خَالِدٌ (خالد کو مارا گیا)

(۳) فاعل پر ہمیشہ رفع (پیش) ہوتا ہے اور مفعول بہ پر ہمیشہ زبر ہوتا ہے۔

(۴) نائب فاعل پر ہمیشہ رفع (پیش) ہوتا ہے۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

اب تک آپ نے جو گردانیں پڑھی ہیں وہ ماضی معروف کی گردانیں تھیں۔ ماضی معروف ہی سے ماضی مجہول بنایا جاتا ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش وے دو اور دوسرے حرف کو زیر اور آخری حرف کو اپنی حالت پر رہنے دو۔ مثلاً نَصَمَا سے نَصِمَا۔ سَمِعَا سے سَمِعُوا وغیرہ۔ آسانی کے لئے ذیل میں ماضی مجہول کی پوری گردان لکھی جاتی ہے۔

معنی	گردان	صیغے	
اس ایک مرد کی مدد کی گئی ان دو مردوں کی مدد کی گئی ان سب مردوں کی مدد کی گئی	نَصْرًا نَصْرًا نَصْرًا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر
اس ایک عورت کی مدد کی گئی ان دو عورتوں کی مدد کی گئی ان سب عورتوں کی مدد کی گئی	نَصْرَتًا نَصْرَتًا نَصْرَتًا	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث
تو ایک مرد کی مدد کی گئی تم دو مردوں کی مدد کی گئی تم سب مردوں کی مدد کی گئی	نَصْرَتًا نَصْرَتُمَا نَصْرَتُهُمْ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر
تو ایک عورت کی مدد کی گئی تم دو عورتوں کی مدد کی گئی تم سب عورتوں کی مدد کی گئی	نَصْرَتًا نَصْرَتُمَا نَصْرَتُهُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث
میری مدد کی گئی ہم دونوں یا ہم سب کی مدد کی گئی	نَصْرَتًا نَصْرَتَنَا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر و مؤنث

تمییز

درج ذیل افعال سے فعل ماضی مجہول کی گردان کرو۔ صیغے اور معانی بھی لکھو۔
كَتَبَ . سَمِعَ . حَسِبَ . قَرَأَ . عَبَدَ .

تمرین ۱

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ۔

كَتَبْتَ . سَمِعْنَا . ضَرَبَ . نُصِرْتُ . ضَرَبْنَا . عَلِمَا . سَمِعْتُ .
ذَهَبْتُمْ . طَلَبْتُ . مَنَعْتُ . خَلَقْتُمْ . حُسِبُوا . نُصِرْتُمْ .

تمرین ۲

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ اس ایک عورت کو روکا گیا۔ سچھ ایک عورت
کی مدد کی گئی۔ ان سب مردوں کو طلب کیا گیا۔ سچھ کو سجدہ کیا گیا۔ تم سب عورتوں
کو طلب کیا گیا۔ اس ایک مرد کو پٹیا گیا۔ ان دو عورتوں کو جانا گیا۔ تم سب مردوں کو
پیدا کیا گیا۔ ہم سب کو روکا گیا۔ تم دو مردوں کو سمجھا گیا۔ ان سب عورتوں کو لکھا
گیا۔ تم دونوں عورتوں کو سنا گیا۔ مجھے روکا گیا۔

تمرین ۳

درج ذیل افعال سے پہلے ماضی معروف گردانا اور پھر ماضی مجہول گردانا معانی

اور صیغے لکھو۔ جَعَلَ . ظَلَمَ . شَرَكَ . جَمَعَ . سَأَلَ . بَعَثَ . قَتَلَ . أَخَذَ .

سبق (۷)

فعل ماضی مجہول منفی

جس طرح سے فعل ماضی معروف کے شروع میں مالگا کر اس کو منفی بنا دیا گیا تھا اسی طرح فعل ماضی مجہول کے شروع میں "ما" لگا کر ماضی مجہول بنا دیا جاتا ہے جیسے مَا نُصِرَ (اس کی مدد نہیں کی گئی) (مَا قُتِلَ) (اس کو قتل نہیں کیا گیا) گردان اسی طرح ہوگی۔

گردان فعل ماضی مجہول منفی

معنی	گردان	صیغہ
اس ایک مرد کی مدد نہیں کی گئی	مَا نُصِرَ	واحد
ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی	مَا نُصِرَا	ثنیٰ
ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی	مَا نُصِرُوا	جمع
اس ایک عورت کی مدد نہیں کی گئی	مَا نُصِرَتْ	واحد
ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی	مَا نُصِرَتَا	ثنیٰ
ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی	مَا نُصِرَتْنَ	جمع

تیری مدد نہیں کی گئی تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی	مَا نَصَرْتِ مَا نَصَرْتُمَا مَا نَصَرْتُمْ	واحد مثنیٰ جمع	مرد	م
تیری مدد نہیں کی گئی تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی	مَا نَصَرْتِ مَا نَصَرْتُمَا مَا نَصَرْتُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	عورت	
میری مدد نہیں کی گئی ہم دونوں کی یا ہم سب کی مدد نہیں کی گئی	مَا نَصَرْتِ مَا نَصَرْنَا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر و مؤنث	

تمرین

درج ذیل افعال سے ماضی مجہول منفی کی گردائیں کرو۔

قَتَلَ . بَعَثَ . أَخَذَ . تَوَكَّأَ . حَسِبَ

تمرین

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ۔

مَا قَتَلْتُمْ . مَا ظَلَمْتَنَا . مَا عَلِمْتُنَّ . مَا تَوَكَّأَ . مَا بَعِثْتِ . مَا ضَرَبْتُمَا . مَا بَعِثْنَا
مَا حَبِئُوا . مَا ظَلَمْتِ . مَا بَعِثَ . مَا عُبِدْتُ . مَا نَصَرْنَا . مَا سَأَلْتُمَا . مَا طَلَبْتُ

تمسین

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ؟

ان دو مردوں کو طلب نہیں کیا گیا۔ اس ایک عورت کی مدد نہیں کی گئی۔
 تم سب عورتوں کو گمان نہیں کیا گیا۔ ان سب مردوں کو قتل نہیں کیا گیا۔ تیری
 عبادت نہیں کی گئی۔ ہمیں سمجھا نہیں گیا۔ تجھ ایک عورت سے پوچھا نہیں گیا۔ تم سب
 عورتوں کو نہیں سنا گیا۔ تم دو (مردوں) کو سجدہ نہیں کیا گیا۔ اس ایک مرد کو نہیں
 چھوڑا گیا۔ تم دونوں عورتوں کو نہیں روکا گیا۔ ہم دونوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان
 دو عورتوں کو نہیں بھیجا گیا۔ تم سب مردوں کو مکڑا نہیں گیا۔ مجھے پٹیا نہیں گیا۔

تمسین

جواب دو

- ۱ نائب فاعل کسے کہتے ہیں ؟
- ۲ فعل مجہول کسے کہتے ہیں ؟
- ۳ ماضی معروف سے ماضی مجہول کیسے بنا یا جاتا ہے ؟
- ۴ ماضی مجہول مثبت سے ماضی مجہول منفی کیسے بناتے ہیں ؟

سبق (۸)

فعل لازم و فعل متعدی

فعل لازم :- وہ فعل ہے جو صرف قائل چاہتا ہے۔ جیسے جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

ذَهَبَ بَكْرٌ (بکر گیا)

فعل متعدی :- وہ فعل ہے جس کو فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے

نَصَرَ خَالِدٌ حَامِداً (خالد نے حامد کی مدد کی، قَدْراً عَلَيَّ كِتَاباً

علی نے کتاب پڑھی)

یہ بات خاص طور پر یاد رکھئے کہ "فعل لازم" سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے

بلکہ فعل مجہول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے۔ کیونکہ فعل مجہول میں فعل کی نسبت

مفعول کی طرف ہوتی ہے اور فعل لازم کا مفعول پہ آ ہی نہیں سکتا۔

تمرین

درج ذیل افعال میں سے لازم اور متعدی چھانٹو۔

عَرَنَ ، فَتَوَّ ، كَرَّمَ ، نَصَرَ ، كَتَبَ ، سَمِعَ ، عَلِمَ ، جَعَلَ ، خَلَقَ .

مَنَعَهُ ، عَظَّمَ ، حَبِيبٌ ، عَبِيدًا ، خَرَجَ ، سَجَدَ ، فَهِمَ ، لَعِبَ ، أَكَلَ ، كَثُرَ ، شَرِبَ ، حَمِيدٌ ، نَجَحَ ، فَرِحَ ، أَخَذَ ، تَرَكَ ، قَتَلَ ، بَعَثَ

تمرین ۱

درج ذیل جملوں میں فعل لازم اور فعل متعدی کی نشاندہی کرو۔

- | | |
|----------------------------|----------------------------------|
| ۱۔ أَكَلَ الْوَلَدُ | ۲۔ غَابَ التِّلْمِيذُ |
| ۳۔ عَبَدَ النَّاسُ اللَّهَ | ۴۔ جَاءَ الضَّيْفُ |
| ۵۔ فَرِحَ عَابِدٌ | ۶۔ شَرِبَ الْكَلْبُ الْمَاءَ |
| ۷۔ كَثُرَ الْجَهْدُ | ۸۔ حَمِيدَ الْمُسْلِمِ سَابِقَهُ |
| ۹۔ جَلَسَ فَرِيدٌ | ۱۰۔ خَلَقَ اللَّهُ النَّاسَ |

تمرین ۲

- ۱۔ فعل لازم کے کہتے ہیں ؟
 - ۲۔ فعل متعدی کسے کہتے ہیں ؟
 - ۳۔ کیا فعل لازم سے فعل بھول بنایا جاسکتا ہے ؟
- خالی جگہ پر کرو !

(۱) لَعِبَ (۲) حَضَرَ (۳) سَأَلَ

۴۔ التِّلْمِيذُ (۳) قرءَ الْوَلَدُ (۵) نَصَرَ الْمُسْلِمِينَ

سبق (۹)

فعل مضارع

آپ کو معلوم ہے کہ فعل مضارع سے موجودہ اور مستقبل زمانہ میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع دراصل فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ فعل ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں پہلا حرف ساکن کر کے شروع میں "ی" لگا دی جائے اور آخری حرف کو پیش رو دیا جائے۔ جیسے

تَعَلَّ سے یَفْعَلُ وہ کرتا ہے یا کرے گا

فَتَّهَ سے یَفْتَتُّہُ وہ دلتا ہے یا کھولے گا

ذَهَبَ سے یَذْهَبُ وہ جاتا ہے یا جائے گا

ماضی میں جس طرح سے صیغہ واحد مذکر غائب (فَعَلَ) اصل بنیاد ہے اور باقی صیغے اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ اس طرح سے مضارع میں بھی اصل بنیاد صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ باقی تمام صیغے اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ آپ فعل مضارع کی گردان

اچھی طرح یاد کر لیں تاکہ باقی افعال سے بھی آپ مضارع کی پوری گردان کر سکیں۔
گردان فعل مضارع معروف مثبت

معانی	گردان	صیغے		
وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	يَفْعَلُ	واحد	مذکر	عناشب
وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلَانِ	مثنیٰ		
وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلُونَ	جمع		
وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلُ	واحد	مؤنث	عناشب
وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تَفْعَلَانِ	مثنیٰ		
وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تَفْعَلْنَ	جمع		
تم ایک مرد کرتے ہو یا کرے گا	تَفْعَلُ	واحد	مذکر	حاضر
تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفْعَلَانِ	مثنیٰ		
تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفْعَلُونَ	جمع		
تم ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلِينَ	واحد	مؤنث	حاضر
تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفْعَلَانِ	مثنیٰ		
تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفْعَلْنَ	جمع		
میں کرتا ہوں یا کروں گا ایک مرد یا ایک عورت	أَفْعَلُ	واحد	مذکر و مؤنث	مشکر
ہم دو مرد یا عورت کرتے ہیں یا کریں گے	نَفْعَلُ	مثنیٰ و جمع		
ہم سب مرد یا عورتیں کرتے ہیں یا کریں گے				

تمرین ۱

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ۔

يَفْعَلَانِ ، تَفَعَّلَ ، يَفْعَلُونَ ، تَفَعَّلَاتٍ ، تَفَعَّلِينَ ، أَفْعَلُ ، تَفَعَّلْنَ ،
تَفَعَّلَاتٍ ، تَفَعَّلُ ، يَفْعَلُونَ ، يَفْعَلُونَ ، تَفَعَّلُونَ .

تمرین ۲

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ۔

تم سب کرتے ہو۔ وہ دونوں کرتے ہیں۔ وہ سب کریں گے۔ وہ دونوں
عورتیں کرتی ہیں۔ وہ سب عورتیں کریں گی۔ تم دونوں کرتے ہو۔ ہم سب کریں گے۔ تو
ایک عورت کرتی ہے۔ تم سب عورتیں کرتی ہو۔ میں کروں گا۔ وہ دونوں کرتیں
گے۔ وہ ایک عورت کرے گی۔ تم سب مرد کرو گے۔ ہم سب کرتے ہیں۔ تو ایک
مرد کرے گا۔ تم دونوں عورتیں کرتی ہو۔ وہ کرتا ہے۔ وہ دونوں عورتیں کریں گی۔
ہم سب کریں گی۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں۔ تم دونوں کرو گے۔ تم سب عورتیں
کرو گی۔ ہم سب کرتی ہیں۔ تو ایک مرد کرتا ہے۔ تو ایک عورت کرے گی۔ ہیں کرتا
ہوں۔ ہم دونوں کرتی ہیں۔ وہ کرے گا۔ وہ سب کرتے ہیں۔ وہ ایک
عورت کرتی ہے۔ تم دونوں عورتیں کرو گی۔ ہم دونوں کرتے ہیں۔ ہم سب

کریں گے۔

تمرین ۲

درج ذیل افعال سے فعل مضارع کی گردان مع صیغہ ومعنی اپنی کاپی

پر لکھو۔

يَذْهَبُ . يَفْتَمُّ . يَكْسِرُ . يَسْمَعُ . يَكْتُبُ

تمرین ۳

توڑے ملاؤ۔

تو دھوتی ہے۔	يَذْهَبُ
تم سب پہنو گی۔	أَشْكُرُ
وہ دونوں پوچھیں گے۔	تَلْبَسْنَ
میں شکر ادا کرتی ہوں۔	نَرْجِعُ
وہ ذبح کرتے ہیں۔	تَغْسِلِينَ
ہم واپس آئیں گے۔	يَسْأَلَانِ

تمرین ۴

جواب دو

(۱) فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟ (۲) فعل مضارع بنائیکاقاعدہ کیا ہے؟

سبق (۱۰)

فعل مضارع کی شناخت

فعل مضارع کی گردان آپ یاد کر چکے ہیں۔ دوسرے تمام افعال سے بھی فعل مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی۔ یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ مضارع کے شروع میں "ا ت۔ ی۔ ن" میں سے کسی ایک حرف کا ہونا ضروری ہے۔ یہ حرف مضارع کہلاتے ہیں۔ تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

يَفْعَلُ	{ واحد مذکر غائب " " مثنیٰ " " جمع " " جمع مؤنث " }	" ی "
يَفْعَلَانِ		چار
يَفْعَلُونَ		میںوں کے
يَفْعَلْنَ		شہ دہ میں

تَفْعَلُ	{ واحد مؤنث غائب مثنیٰ " " واحد مذکر مخاطب }	" ت "
تَفْعَلَانِ		آٹھ
تَفْعَلُ		میںوں

تَفَعَّلَانِ	} مثنی نذر مخاطب	[کے		
تَفَعَّلُونَ			} جمع	شروع
تَفَعَّلَيْنِ			} واحد مؤنث	ہیں
تَفَعَّلَانِ			} مثنی	آتی
تَفَعَّلَنَّ			} جمع	ہے

”ا“ | صرف صیغہ واحد متکلم مشترک کے شروع ہیں آفَعَلُّ
 ”ن“ | صرف صیغہ مثنی و جمع متکلم مشترک کے شروع ہیں نَفَعَلُّ

تَمَرِينٌ

مضارع کی گردان سمجھ لینے کے بعد اب درج ذیل افعال سے مضارع کی پوری گردان لکھو۔ صیغے اور معنی بھی تحریر کرو۔
 يَذْهَبُ . يَفْتَرُ . يَشْرَبُ . يَسْمَعُ . يَعْلَمُ . يَلْعَبُ .

تَمَرِينٌ

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ:

يَذْهَبُ . يَلْعَبُونَ . يَذْهَبَانِ . يَفْتَرُونَ . تَعْلَمُونَ . تَشْرَبَانِ .
 تَعْلَمَانِ . تَلْعَبُ . يَسْمَعُ . تَشْرَبَانِ . تَعْلَمُنَ . أَشْرَبُ . تَلْعَبِينَ
 يَسْمَعْنَ . تَفْتَرُونَ . يَعْلَمَانِ . تَشْرَبُ .

تمسین

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

میں کھولوں گا۔ وہ سب لکھیں گے۔ وہ جائے گی۔ تم سب کھولو گے۔ تو جاتی ہے۔ ہم جانتی ہیں۔ وہ کھولتا ہے۔ وہ جانتی ہے۔ وہ سب پیتی ہیں تم دونوں جاؤ گے۔ تو سنتی ہے۔ ہم کھولتے ہیں۔ وہ دونوں جائیں گے۔ وہ سب جائیں گی تم سب کھیلو گے۔ تم دونوں پیو گی۔ میں پیتی ہوں۔ وہ دونوں پیتے ہیں۔ وہ دونوں جائیں گی۔ تو کھیلے گا۔ تم دونوں پیتے ہو۔ ہم سنیں گے۔ تو جانتا ہے۔ تم دونوں سنتی ہو۔ وہ پئے گا۔ تم سب سنو گی۔ ہم کھیلیں گی۔ وہ سب جانتے ہیں۔ وہ دونوں کھیتی ہیں۔ تم سب سنتی ہو۔

تمسین

جواب دو

- ۱ حروف مضارع کے کہتے ہیں ؟ یہ کتنے ہیں ؟
- ۲ "ی" کتنے صیغوں کے شروع میں آتی ہے ؟
- ۳ "ا" کس صیغہ کے شروع میں آتا ہے ؟
- ۴ "ت" کتنے صیغوں کے شروع میں آتا ہے ؟
- ۵ "ن" کس صیغہ کے شروع میں آتا ہے ؟

سبق (۱۱)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

پ پڑھ چکے ہیں کہ ماضی کے تین وزن آتے ہیں۔

فَعَلَ جیسے سَجَدَ . عَبَدَ . فَتَرَ

فَعِلَ جیسے حَسِبَ . نَعِمَ . فِرِحَ

فَعُلَ جیسے كَرِهَ . شَرَفَ . عَظُمَ

یہ تبدیلی دوسرے حرف پر زبر، زیر، پیش کی تبدیلی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح مضارع کے بھی تین وزن ہیں۔

يَفْعَلُ جیسے يَفْتَرُ ، يَذْهَبُ ، يَشْرَبُ

يَفْعِلُ جیسے يَحْسِبُ . يَضْرِبُ ، يَطْلُمُ

يَفْعُلُ جیسے يَسْجُدُ . يَنْصُرُ . يَكْرُمُ

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی صرف درمیانی حرف کی حرکت اپنی

حالت پر رہے گی۔

تمرین

درج ذیل افعال سے فعل مضارع، معروف، مثبت، کی گردان کر دو معانی

اور سینے بھی لکھو؟ درمیانی حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

يَعْنَهُمْ اودہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا (يَكْتُبُ اودہ لکھتا ہے یا لکھے گا) يَظِلُّ اودہ
ظلم کرتا ہے یا کرے گا (يَمْنَعُ اودہ روکتا ہے یا روکے گا) يَجْلِسُ (اودہ بیٹھتا ہے، یا
بیٹھے گا) يَسْجُدُ (اودہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)

تمرین ۱۱

ترجمہ کرو۔ سینے اور معانی بناؤ۔

يَسْجُدُكَ - تَضْرِبُ - تَكْرُمُونَ - تَفْهَمَانِ - نَعْمٌ - يَنْصَرَانِ - تَحْسِبُ
تَكْلِفُونَ - تَنْصَرَانِ - أَذْهَبُ - تَجْلِسَانِ - تَنْظِمُونَ - يَفْهَمُ - تَكْتُبُ

تمرین ۱۲

درج ذیل عربی بناؤ۔

تو ظلم کرتا ہے۔ وہ سمجھتی ہے۔ وہ کھاتے ہیں۔ وہ جائے گا۔ تم دونوں سب
نرو گے تم سب عبادت کرو گے۔ وہ دونوں سمجھتی ہیں۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تو گمان کرتا
ہے۔ وہ دونوں بیٹھتے ہیں تم سب عبادت کرو گے۔ وہ دونوں لکھیں گی تم سب لکھتے ہو۔ وہ دونوں
لکھیں گی۔ وہ کھائیں گی۔ تم دونوں کھیلے ہیں۔ تو بزرگ ہوگا۔ وہ سب مدد کریں گی۔ وہ رنکے
گی۔ وہ دونوں سجدہ کریں گے تم سب خوش ہوتی ہو۔ ہم دونوں کھولیں گے تم دونوں بیٹھو گی۔

سبق (۱۲)

فعل مضارع معروف منفی

جس طرح فعل ماضی کے شروع میں "ما" لگا کر اسے منفی بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح
فعل مضارع مثبت کے شروع میں "لا" لگا کر اسے منفی بنا لیتے ہیں۔ فعل مضارع منفی
کی گردان ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ مضارع منفی کی تمام گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

صیغے	گردان	معنی
نہیں	واحد	وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
	مثنیٰ	وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔
	جمع	وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔
نہیں	واحد	وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کریں گی۔
	مثنیٰ	وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
	جمع	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
نہیں	واحد	تم ایک مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرے گا۔
	مثنیٰ	تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
	جمع	تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
نہیں	واحد	تم ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی۔
	مثنیٰ	تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
	جمع	تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔

معنی	گردان	صیغے		
		واحد	مثنیٰ	جمع
میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا (ایک مرد یا عورت)	لَا أَفْعَلُ	واحد	مثنیٰ	جمع
ہم دو عورتیں یا دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	لَا نَفْعَلُ			
ہم سب عورتیں یا سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے				

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے مضارع معروف منفی کی گردان کرو۔
لَا يَدَّبَحُ - لَا يَعْزِفُ - لَا يُوَقِّدُ - لَا يَرْفَعُ - لَا يَطْلِمُ - لَا يَنْظُرُ

تمرین ۲

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرو۔ اور ترجمہ کرو۔
لَا تَرْفَعَانِ - لَا يَرْفَعُونَ - لَا تَعْرِتُ - لَا تَطْلِمِينَ - لَا يَطْلِمُ - لَا تَرْقُدُونَ
لَا تَنْظُرِينَ - لَا أَعْرِتُ - لَا يَدَّبَحُونَ - لَا تَرْقُدُ - لَا يَدَّبَحُ - لَا تَنْظُرِينَ - لَا يَرْقُدَانِ

تمرین ۳

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔
میں نہیں سوؤں گا۔ تم سب بے رحمہ نہیں کرتی ہو۔ وہ دونوں ظلم نہیں کرے۔

گے۔ وہ کھلتی نہیں ہے۔ وہ دونوں نہیں جائیں گی۔ وہ سب نہیں دیکھتے ہیں۔ وہ آرام نہیں کرے گی۔ وہ سب ٹپتی نہیں ہیں۔ تم دونوں نہیں جانتے ہو۔ تم سب ظلم نہیں کرتے ہو۔ وہ ذبح نہیں کریں گی۔ وہ سجدہ نہیں کرے گا۔ وہ دونوں نہیں سمجھتے۔ تو نہیں کھیلے گا۔ ہم مدد نہیں کریں گے۔ تم سب نہیں لکھو گے۔ وہ سب نہیں پڑیں گے۔ وہ دونوں پہنچتی نہیں ہیں۔ تو دیکھتا نہیں ہے۔ تم دونوں نہیں پیو گی ہیں۔ سمجھتا نہیں ہوں۔

تمرین ۴

درج ذیل کا ترجمہ کرو۔ مضارع مثبت اور مضارع منفی چھانوٹو۔
 تَرَفُّدُ وَلَا أَسْرَقُ، تَجْلِسُونَ وَلَا تَكْتُبُونَ. لَا يَلْعَابُونَ وَلَا تَقْرَأُونَ
 تَسْجُدُونَ وَلَا تَهْبُونَ. نَنْظُرُ وَلَا نَعْرِفُ. تَذُهِبَانِ وَلَا تَشْرَبَانِ
 تَذُبُّونَ وَيَأْكُلُونَ. تَجِيسَنَّ وَلَا يَجْلِسَنَّ.

تمرین ۵

جواب دو

- ۱ فعل مضارع کے کتنے وزن آتے ہیں ؟
- ۲ مضارع مثبت کو مضارع منفی کیسے بنایا جاتا ہے ؟

سبق (۱۳)

فعل مضارع مجہول

مضارع معروف سے اگر مضارع مجہول بنا نا ہو تو اس کا بہت آسان طریقہ ہے۔ حروف مضارع (ت. ی. ن) یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ اپیش، دید و اور آخری حرف سے پہلے ولے حرف کو فتحہ ازبر آدے دو۔ جیسے

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ۔ وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔

يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ۔ وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔

يُنْصَرُ سے يُنْصَرُ۔ وہ مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔ اس کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی

یہ بات یاد رکھئے کہ جب فعل کی نسبت مفعول کی طرف کرنا ہو تب فعل مجہول

بنا یا جاتا ہے۔ دوسری بات یہ یاد رکھئے کہ مضارع مجہول کا درمیانی حرف ہمیشہ مفتوح ازبر والا آ رہے گا۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں بنتا۔

پوری گردان نیچے درج ہے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

معنی	گردان	صیغے		
اس ایک آدمی کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	يُنْصَرُ	واحد	بنا	بنا
ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	يُنْصَرَانِ	ثنی	بنا	بنا
ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	يُنْصَرُونَ	جمع	بنا	بنا

معنی	گردان	صیغے		
اس ایک عورت کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب عورتوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	تُنْصَرُ تُنْصَرَانِ تُنْصَرْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	غائب
تجھ ایک مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دونوں مردوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب مردوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	تُنْصَرُ تُنْصَرَانِ تُنْصَرُونَ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	حاضر
تجھ ایک عورت کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دونوں عورتوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب عورتوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	تُنْصَرِينَ تُنْصَرَانِ تُنْصَرْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	
میری مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی (ایک مرد یا ایک عورت کی)۔ ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کی مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	أَنْصَرُ تُنْصَرُ	واحد مثنیٰ و جمع	مذکر و مؤنث	ظہر

تمرین

درج ذیل افعال سے مضارع مجہول مثبت کی گردان کرو۔ صیغے اور

معنی بھی تحریر کرو

يُرْسَلُ، يَسْأَلُ، يَظْلِمُ، يَبْعَثُ، يَفْتَمُّ

تمسین

ترجمہ کرو اور صیغے بھی بتاؤ۔

يُؤزِقِينَ . سُئِلُ . يُحَسِبَنَّ . يُبْعَثُونَ . تُحْسِنُ . تُرَزِقُونَ
يُبْصِرُ . تُتْرَكَانِ . تُظْلَمَنَّ . نُطَلَبُ . تُنْظَرَانِ . أُبْعَثُ . نُدَبِحُ .

تمسین

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم سب عورتیں بھیجی جاؤ گی۔ ہماری مدد کی جائے گی۔ اس کی مدد کی جاتی ہے
تو رو کی جاتی ہے۔ ان سب کو قتل کیا جائے گا۔ ان دونوں عورتوں پر ظلم کیا جاتا
ہے۔ سچہ پر ظلم کیا جائے گا۔ وہ پوچھی جائے گی۔ تم سب مردوں کو چھوڑا جاتا ہے۔
مجھے قتل کیا جائے گا۔ تم دونوں عورتوں کو رزق دیا جائے گا۔ وہ دونوں تیسرے
کئے جاتے ہیں۔ وہ سب عورتیں دیکھی جاتی ہیں۔ تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے۔

تمسین

- ۱ مزارع مجہول کس فعل سے بنایا جاتا ہے ؟
- ۲ مزارع مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟
- ۳ فعل مجہول کب بنایا جاتا ہے ؟
- ۴ فعل مجہول، فعل لازم سے بنتا ہے یا فعل متعدی سے ؟

سبق (۱۴)

فعل مضارع مجہول منفی

جس طرح فعل مضارع معروف کے شروع میں "لا" لگا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے
اسی طرح فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لا" لگا کر اسے بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ گردان
کا طرح ہوگی۔

گردان فعل مضارع مجہول منفی

معنی	گردان	صیغے	
اس ایک مرد کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا يُنصَّرُ	واحد	مذکر
ان دو مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا يُنصَّرَانِ	مثنیٰ	
ان سب مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا يُنصَّرُونَ	جمع	
اس ایک عورت کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا تُنصَّرُ	واحد	مؤنث
ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا تُنصَّرَانِ	مثنیٰ	
ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا يُنصَّرْنَ	جمع	
تجھ ایک مرد کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔	لَا تُنصَّرُ	واحد	مذکر
تم دونوں مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا تُنصَّرَانِ	مثنیٰ	
تم سب مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	لَا تُنصَّرُونَ	جمع	

معنی	گردان	صیغے		
تجھ ایک عورت کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تم دونوں عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی	لَا تُنصِرُنَّ لَا تُنصِرَانِ لَا تُنصِرْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	حاضر
میرے مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی ایک مرد یا ایک عورت کی؟ ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی	لَا تُنصِرُ لَا تُنصِرُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	ذکر مؤنث	مستقبل

تمرین

درج ذیل افعال سے فعل مضارع مجہول منفی بنا کر ان کی گردان کرو معنی اور صیغے بھی

تشریح کرو۔

يَحْسِبُ . يَكْتُبُ . يَعْلَمُ . يَنْصُرُ . يَضْرِبُ .

تمرین

صیغے اور معانی بتاؤ۔ ترجمہ بھی کرو۔

لَا يُبْعَثُ . لَا تُكَلِّمَانِ . لَا يُظَلِمَنَّ . لَا تُبْعَثُ . لَا تُنصِرُونَ . لَا تُزَوِّجُونَ

لَا تُقْتَلُ . لَا تُسْتَلْنَ . لَا تُعْلَمَانِ . لَا تُنصِرُونَ . لَا تُذَبِّحِينَ . لَا يُظَلِمَانِ .

تمرین

عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ سب قتل نہیں کئے جائیں گے۔ تم دو ظلم نہیں کئے جاؤ گے۔ سچہ پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے ہم نہیں پوچھے جائیں گے۔ تم سب نہیں دیکھے جاتے ہو۔ میں نہیں بھیجا جاؤں گا تو ایک عورت قتل نہیں کی جائے گی۔ تم سب نہیں بھیجا جاتی ہو۔ ان دونوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔

تمرین ۳

جواب دو۔

- ۱ فعل منفی کسے کہتے ہیں ؟
- ۲ ماضی مثبت کو ماضی منفی کیسے بناتے ہیں ؟
- ۳ مضارع مثبت کو مضارع منفی کیسے بنایا جاتا ہے ؟

سبق (۱۵)

فعل امر

امر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو فعل امر کہتے ہیں جیسے اِفْعَلْ (تو کر)

فعل امر بنانے کا قاعدہ

فعل امر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اس طور پر کہ فعل مضارع کے واہد

مذکر حاضر کے صیغہ سے "علامت مضارع" کو دور کر دو مثلاً تَفْعَلُ سے تَفْعَلْ

اب پہلا حرف ساکن ہے۔ اس لئے اس کو پڑھ نہیں سکتے چنانچہ شروع میں ہمزہ وصل "ا" بڑھا دو اور یہ دیکھو کہ فعل کے درمیانی حرف پر کیا حرکت ہے۔ اگر

درمیانی حرف پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ وصل کو زیر دیدو اور اگر درمیانی حرف پر پیش ہے تو ہمزہ وصل کو پیش دیدو اور آخر والے حرف کو جزم دیدو جیسے

تَضْرِبْ سے اِضْرِبْ

تَذْهَبْ سے اِذْهَبْ

تَنْصُرْ سے اَنْصُرْ

فعل امر کی پوری گردان نیچے لکھی جاتی ہے اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔
گردان فعل امر

معنی	گردان	صیغے		
تو ایک مرد کو	إفْعَلْ	واحد	مذکر	خاص
تم دو مرد کو	إفْعَلَا	ثنیٰ		
تم سب مرد کو	إفْعَلُوا	جمع		
تو ایک عورت کو	إفْعَلِي	واحد	مؤنث	
تم دو عورتیں کو	إفْعَلَا	ثنیٰ		
تم سب عورتیں کو	إفْعَلْنَ	جمع		

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے فعل امر بنا کر ان کی گردانیں مع معانی و صیغے لکھو۔ اس بات کا خیال رکھو کہ اگر مضارع کا درمیانی حرف مفتوح یا کسور ہو تو ہمزہ وصل کسو ہوگا اور اگر درمیانی حرف منہویم ہو تو ہمزہ وصل مضموم ہوگا۔

تَنَصَّأَ . تَكَلَّبَ . تَعَبَّرَ . تَجَلَّسَ . تَعَلَّمَ . تَسَمَّعَ .

تمرین ۲

درج ذیل افعال کا ترجمہ کرو۔ صیغے بھی لکھو۔

اَلتَّبَا. اِجْلِسْ. اِعْرِفَا. اِعْرِفَا. اِنصُرْ. اِسْمَعُوا. اِجْلِسَا. اَعْلَمْ
اِسْمَعْتَ. اَعْلَمُوا. اِنصُرْتَ. اِعْرِفِيْ-

تمرین

عربی بناؤ۔

تم دونوں جاؤ۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب مرد لکھو۔ تم سب عورتیں
مرد کرو۔ تو ایک مرد سچان۔ تم دونوں عورتیں سنو۔ تم سب مرد جانو تم دونوں
عورتیں کرو۔ تو ایک عورت لکھ۔

تمرین

درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان کرو۔

تَجْعَلُ. تَغْسِلُ. تَدْخُلُ. تَرُكِبُ. تَحْسِبُ. تَعْبُدُ. تَرْجِعُ
تَنْظُرُ. تَفْتَحُ-

تمرین

عربی بناؤ۔

تم سب مدرسہ جاؤ۔ تم دونوں مرد کرسی پر بیٹھو۔ تو ایک عورت کپڑے

دھو۔ تم عورتیں حق کو پہچانو۔ تم سب عورتیں گاڑی پر سوار ہو جاؤ۔ تو ایک مرد مدرسہ میں داخل ہو تم سب عورتیں سفر سے واپس آؤ۔ تو دروازہ کھول ایک مرد تو ایک عورت مظلوم کی مدد کر۔ تم سب اللہ کی عبادت کرو۔

تمرین

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو اور فعل امر چھپانٹ کر صیغوں کی شناخت کرو۔

رُذِّهَبَا إِلَى الْمَسْجِدِ إِنِّ. انْفَضَّتْ الْفُقَرَاءُ. اجْلِسُوا بِالْأَدَبِ.
دُخِلَ الْمَسْجِدَ. اِرْكَبْ عَلَى الْفَرَسِ.

تمرین

جواب دو

- ۱ فعل امر کسے کہتے ہیں ؟
- ۲ فعل امر بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟
- ۳ عِزَّةٌ وُضِعَ كَيْسٌ فِيهَا ؟
- ۴ عِزَّةٌ وُضِعَ كَيْسٌ فِيهَا ؟

سبق (۱۶)

فعل نہی

نہی کے معنی ہیں روکنا جس فعل کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے اُسے

فعل نہی کہتے ہیں جیسے لَا تَقْرَأْ (تو مت مار)

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

فعل نہی بنانے کا قاعدہ بہت آسان ہے۔ فعل نہی بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا

ہے۔ اس طرح کہ فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی "لا" لگا دیجئے۔ آخری حرف کو

جزم دے دیجئے۔ جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلُ۔ جن صیغوں کے آخر میں نون ہے۔

ان کا نون گرا دیجئے۔ جیسے تَفْعَلَانِ سے لَا تَفْعَلَانِ۔ البتہ جمع مؤنث میں نون باقی رہے

گا جیسے تَفْعَلْنَ سے لَا تَفْعَلْنَ۔ فی الحال صرف حاضر کے صیغوں کی گردان دی جاتی ہے۔

اسے ذہن نشین کر لیجئے۔

معنی	گردان	صیغے		
تو ایک مرد مت کر	لَا تَفْعَلُ	واحد	مذکر	مذکر
تم دو مرد مت کرو	لَا تَفْعَلَا	مثنیٰ		
تم سب مرد مت کرو	لَا تَفْعَلُوا	جمع		

معنی	گردان	صیغے		
تو ایک عورت مت کر	لَا تَفْعَلِيْ	واحد	تایید	ک
تم دو عورتیں مت کرو	لَا تَفْعَلَا	مثنیٰ		
تم سب عورتیں مت کرو۔	لَا تَفْعَلْنَ	جمع		

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے فعل نہی کی گردان کرو۔

تَدْخُلُ . تَغْلِبُ . تَقْرَأُ . تَطْلُبُ . تَعْلَمُ . تَسْنَعُ

تمرین ۲

صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔

لَا تَدْخُلِيْ . لَا تَسْمَعِيْ . لَا تَعْلَمُوْا . لَا تَقْرَأُوْا . لَا تَغْلِبِيْنَ . لَا تَطْلُبِيْنَ . لَا تَدْخُلِيْ

لَا تَقْرَأِيْنَ . لَا تَسْمَعُوْا . لَا تَطْلُبِيْنَ . لَا تَسْمَعِيْنَ . لَا تَدْخُلِيْنَ .

تمرین ۳

عربی بناؤ _____ تم سب مرد قتل مت کرو۔ تم دونوں عورتیں

سوال مت کرو۔ تو ایک عورت داخل مت ہو۔ تم سب عورتیں طلب مت کرو تم دونوں مرد ظلم مت کرو۔ تو ایک مرد مت جا۔ تم دونوں مرد نہ جاؤ۔ تم سب عورتیں مت سمجھو۔ تو ایک عورت مت پڑھ۔

تمسیرین

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم دونوں عورتیں بازا مت جاؤ۔ تم سب مرد غریبوں پر ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت کتاب مت پڑھ۔ تو ایک مرد مسلمان کو قتل نہ کرو۔ تم سب عورتیں بازار میں داخل مت ہوؤ۔ تم دونوں مرد پڑھنے سے مت روکو۔

تمسیرین

ترجمہ کرو و فعل امر اور فعل نہی کی پہچان کرو۔

اِنَّهُ اَوْ لَا تَلْتَبُ - اِذْ هَبْنِي اِلَى الْبَيْتِ وَلَا تَدْخُلِي فِي اسْتَوْقِ الْفُصْحَاءِ
الْمُسِيْمِيْنَ وَلَا تَطْلِسُوْا اَحَدًا اِلَّا سَأَلْتَنَ وَاعْرِضْنَ - اِلَّا تَدْخُلَا الْبَيْتَ
وَ اِذْ هَبَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ -

جواب دو

- (۱) فعل نہی کے کہتے ہیں ؟
(۲) فعل نہی بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

سبق (۱۷)

اسم فاعل

اسم فاعل :- وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے صَدَرَ بٌ (مارنے والا)۔ جب فعل تین حرف کا ہو تو اس سے اسم فاعل "ذِعِلُّ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے نَصَرَ سے نَاعِصٌ۔ عَلَّمَ سے عَالِمٌ۔ كَتَبَ سے كَاتِبٌ وغیرہ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں تین مذکر کے لئے تین مؤنث کے لئے۔ اسم فاعل کی گردان ذیل میں درج کی جاتی ہے اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

گردان اسم فاعل

جمع	مثنیٰ	واحد	صیغہ
فَاعِلُونَ کرنے والے سب مرد	فَاعِلَانِ کرنے والے دو مرد	فَاعِلٌ کرنے والا ایک مرد	مذکر
فَاعِلَاتٌ کرنے والی سب عورتیں	فَاعِلَتَانِ کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَةٌ کرنے والی ایک عورت	مؤنث

تمرین ۱

درج ذیل کے معنی اور صیغے بتاؤ۔

عَارِفٌ . سَائِلُونَ . عَابِدَاتٌ . فَاتِحَةٌ . دَاخِلٌ . كَاتِبٌ
نَاصِرَتَانِ . ذَاهِبُونَ .

تمرین ۲

درج ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان کرو۔

مَنَّعَ . غَسَلَ . رَكِبَ . نَصَرَ . ظَلَمَ . حَبَسَ .

تمرین ۳

ترجمہ کرو۔

لکھنے والے سب مرد۔ کھولنے والی دو عورتیں۔ مدد کرنے والی ایک مرد۔
جانے والی سب عورتیں۔ ظلم کرنے والے دو مرد۔ پوچھنے والی ایک عورت۔

تمرین ۴

جواب دو۔

- ۱ اسم فاعل کسے کہتے ہیں ؟
- ۲ تین حرفی فعل سے اسم فاعل کس وزن پر آتا ہے ؟
- ۳ اسم فاعل کے کتنے صیغے آتے ہیں ؟

سبق (۱۸)

اسم مفعول

اسم مفعول ہے۔ وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَضْرُوبٌ

، مارا ہوا، جب فعل میں حرف کا ہو تو اسم مفعول "ہمیشہ مفعول" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے

نَصْرٌ مِّنْ صَوْلَةٍ، عِلْمٌ مِّنْ مَّعْلُومٍ، كِتَابٌ مِّنْ كُتُبٍ وغیرہ۔ یہ بات بھی یاد رکھنی

چاہیے کہ فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا ہے۔ اسم مفعول کی گردان نیچے لکھی جاتی

ہے۔ ابھی طرح یاد کرو۔

جمع	مثنیٰ	واحد	صیغہ
مَقْتُولُونَ	مَقْتُولَانِ	مَقْتُولٌ	مذکر
قتل کئے ہوئے سب مرد	قتل کئے ہوئے دو مرد	قتل کیا ہوا ایک مرد	
مَقْتُولَاتٌ	مَقْتُولَتَانِ	مَقْتُولَةٌ	مؤنث
قتل کی ہوئی سب عورتیں	قتل کی ہوئی دو عورتیں	قتل کی ہوئی ایک عورت	

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے اسم مفعول کی گردان کرو۔ صیغے اور معنی بھی لکھو۔
عَبَدَ . سَأَلَ . عَلِمَ . كَتَبَ . رَزَقَ . عَرَفَ .

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ۔
مَرَرْتُ وَقَاتٍ . مَسْتُ لَوْثًا . مَكْتُوبٌ . مَظْلُومَةٌ . مَضْرُوبَاتٌ .
مَعْلُومَتَانِ . مَعْبُودٌ . مَعْرُوفُونَ . مَفْضُوحَاتٌ .

تمرین ۳

ترجمہ کرو۔

قتل کی ہوئی دو عورتیں بن علم کئے ہوئے سب مرد۔ پہچانی ہوئی ایک عورت
پہچھا ہوا ایک مرد۔ مرد کی ہوئی سب عورتیں۔ رزق دئے ہوئے دو مرد۔

تمرین ۴

جواب دو۔

- ۱ اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟
- ۲ اسم مفعول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

سبق (۱۹)

اسم ظرف

اسم ظرف :- وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے جب اسم ظرف کام کی جگہ کو بتائے تو اسے ظرف مکان کہتے ہیں۔ اور جب اسم ظرف کام کے وقت کو بتائے تو اسے ظرف زمان کہتے ہیں۔ جیسے مَذْبَحٌ (ذبح کرنے کی جگہ یا وقت) مَقْتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ یا وقت)۔

” اسم ظرف بنانے کا قاعدہ “

تین حرف وے فعل سے اسم ظرف مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اس کے بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جس فعل سے اسم ظرف بنانا ہو اس فعل سے مضارع کا واحد مذکر غائب کا صیغہ سامنے رکھئے۔ علامت مضارع ”ی“ کو ختم کر کے اس کی جگہ سیمہ مفتوح ”م“ بڑھا دیجئے۔ آخر میں تنوین وے دیکھئے بیچ والے حرف پر ائمہ کسرہ یا فتح ہے تو اسے برقرار رہنے دیجئے اور ضمہ ہے تو اس کو فتح سے بدل دیجئے جیسے يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ۔

گردان اس طرح ہوگی۔

صیغے	جب درمیانی حرف پر فتح ہو	جب درمیانی حرف پر کسرہ ہو
واحد	مَقْتُلٌ قتل کرنے کی جگہ یا وقت (ایک)	مَغْسِلٌ مَغْسَلٌ غسل کرنے کی جگہ یا وقت (ایک)
مثنیٰ	مَقْتَلَانِ قتل کرنے کی جگہ یا وقت (دو)	مَغْسِلَانِ مَغْسَلَانِ غسل کرنے کی جگہیں یا وقت (دو)
جمع	مَقَاتِلُ قتل کرنے کی جگہیں یا اوقات (دو سے زائد)	مَغَاتِلُ مَغَاتِلُ غسل کرنے کی جگہیں یا اوقات (دو سے زائد)

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے اسمِ ظرف بنا کر گردانو!

قَتَلَ . دَخَلَ . سَمِعَ . شَرِبَ . غَسَلَ . ضَرَبَ . صَنَعَ

تمرین ۲

ترجمہ کیجئے۔

دھونے کی دو جگہیں۔ سننے کے سب اوقات۔ لکھنے کی ایک جگہ قتل کرنے کا

ایک وقت۔ پڑھنے کی دو جگہیں۔ عبادت کرنے کی تمام جگہیں۔

تمرین ۳

ترجمہ کیجئے؟ _____ مَذْهَبٌ مَسَاجِدُ مَشْرَبَاتٍ مَوَازِعُ

مَعْمَلَاتٍ مَصْنَعٌ مَسَائِلٌ مَعَالِجٌ

اسم آلہ

اسم آلہ :- وہ اسم ہے جو اس آلہ یا ذریعہ کو بتائے جس سے کام کیا جائے اس کے تین وزن ہیں۔

مِفْعَلٌ جیسے مِحْيَطٌ (سوئی) مِسْجَلٌ (ورانتی)

مِفْعَلَةٌ جیسے مِطْرَقَةٌ (تھوڑا) مِرْوَحَةٌ (پکھا)

مِفْعَالٌ جیسے مِسَاحٌ (کنجی) مِحْرَابٌ (ہل)

تینوں اوزان کی گردان اس طرح ہوگی۔

مِفْعَالٌ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلٌ	واحد
مِفْعَالَاتٍ	مِفْعَلَاتٍ	مِفْعَلَانِ	ثنیہ
مِفْعَالِيں	مِفْعَالِيں	مِفْعَالِيں	جمع

تمرین

درج ذیل افعال سے اسم آلہ بناؤ۔

دَفَعَ . سَمِعَ . غَزَلَ . سے مِفْعَلٌ کے وزن پر

نَشَدَ . كَسَسَ . لَعِنَ سے مِفْعَلَةٌ کے وزن پر

نَفَرَ . نَحَرَ . قَرَضَ سے مِفْعَالٌ کے وزن پر

سبق (۲۰)

اسم مبالغہ و اسم تفضیل

اسم مبالغہ :- جس اسم سے معنی کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے۔ اسم مبالغہ میں معنی کی زیادتی کسی کے مقابلہ میں نہیں ہوتی۔ جیسے عَلَامٌ (بہت جاننے والا) جبکہ اسم تفضیل میں زیادتی کسی کے مقابلے میں ہوتی ہے جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ (زیادہ جاننے والا)۔

اسم مبالغہ بنانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کے تمام اوزان سماعی ہیں۔ ان میں سے چند یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

فَعَالٌ جیسے عَلَامٌ بہت جاننے والا سَعَاكَ بہت خون بہانے والا۔

فَعَالَةٌ جیسے عَلَامَةٌ بہت جاننے والا

فِعْلِيلٌ جیسے صِدِّيقٌ بہت سچ بولنے والا

اسم تفضیل :-

اسم تفضیل :- وہ اسم ہے جو دوسرے کے مقابلے میں صفت کی زیادتی ظاہر

کرے جیسے اَعْلَمُ زیادہ جاننے والا۔ اسم تفضیل مذکر اَفْعَلٌ کے وزن پر اور مؤنث

فعل کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی، اگر دان یوں ہوگی۔

مؤنث	مذکر	
فَعْلَى	أَفْعَلُ	وحد
فَعْلِيَّاتٍ	أَفْعَالٍ	مثنیٰ
فَعْلِيَّاتٌ. فَعَلٌ	أَفْعُلُونَ. أَفَاعِلُ	جمع

تمرین ۱

درج ذیل سے اسم تفضیل گروانو. معانی وصیغے بھی تحریر کرو۔

نَصْرَ - عَلِمَ - سَمِعَ - كَرِهَ - جَهِلَ

تمرین ۲

صیغے اور معانی بتاؤ۔

كُرِهِيَ، اَلْبُؤْسُ، اَنْصَرُوْنَا، عَلِمِيَّاتٍ، اَعْلَمَانٍ، كُبُوِي، ضَعُرًا

اَلْمَعْرُوفُ، نَصْرِيَّاتٍ، كَارِمٌ

تمرین ۳

جواب دو۔

(۱) اسم طرف کسے کہتے ہیں؟ اسم طرف کس طرح بنایا جاتا ہے؟

(۲) اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟ اس کے کتنے وزن ہیں؟

(۳) اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟